© rasailojaraid.com

[ا]زبکستان میں تبلیغِ دین کے لیے صدیقی ٹرسٹ کی پیش کش

الحمدللہ وسطی ایشیا کی نو آزاد مسلم ریاستوں کے لیے حسبِ ذیل قرآن شریف اور تبلیغی [لٹر]یچر بفضلہ تعالیٰ کثیر تعداد میں روانہ کیا جا چکا ہے، انشاء اللہ حسبِ ضرورت ان کی اشاعت و تقسیم کا بندوبست [تا]شقند اور ماسکو میں کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ جرمنی، پولش، فرانسیسی، سواحلی، ہسپانوی، برمی، بنگالی، جاپانی [ز]بانوں میں بھی رسائل تیار ہوئے ہیں ——— مزید تفصیلات کے لیے ہماری خدمات حاضر ہیں۔ والسلام

(۱)	قرآن مجید	عربی متن ازبک ترجمہ	(۶)	ابجنجی معلم	ازبک
(۲)	ریاض الصالحین	عربی متن ازبک ترجمہ	(۷)	HAMAZ3	روسی میں نماز کی کتاب
(۳)	تعلیم الاسلام حصہ اول	ازبک ترجمہ	(۸)	سورۃ یٰسین ہوشلک	روسی ترجمہ کے ساتھ
(۴)	جواہر الایمان	فارسی ترجمہ	(۹)	سورۃ یٰسین شریف	صرف عربی متن
(۵)	ادیب اول	ازبک	(۱۰)	کلمہ، نماز، درود شریف کے جیبی سائز کے کارڈ	

(صدیقی ٹرسٹ، نسیم پلازا، لسبیلہ چوک، نشتر روڈ کراچی)

[م]اہنامہ الحق کا ممتاز مقام اور مسئلہ کفو کی توضیح

[م]لک میں ماہانہ جرائد کی بہتات ہے جیسا کہ صحافی حضرات اور لیڈر حضرات کا شمار ہی مشکل ہے۔ مگر ان جرائد میں جن رسائل کو [ا]ستناد کا درجہ حاصل ہے اُن میں الحق بھی ایک ممتاز مقام رکھتا ہے اس لیے جیسا کہ پہلے عرض کر چکا ہوں کہ اس میں شائع ہونے والے مضامین کا جائزہ لے لیا جائے تو بہتر ہے۔ الحق کے تازہ شمارہ میں مسئلہ کفو پر ایک مضمون شائع ہوا جس کا خلاصہ [م]یں تو یہی سمجھا ہوں کہ کفو کا اعتبار زیادہ ضروری نہیں، حالانکہ قرآنِ عزیز میں بطور اشارۃ النص کے اور کتب احادیث [م]یں بطور نص کے باب الکفو والاولیاء مذکور ہے۔ خود سیّدِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی اذا وجدت [ل]ها کفوًا اس کی ضرورت پر قوی دلیل ہے۔ جہاں تک اس گنہگار کا خیال ہے فقہاء کرام کے غیر کفو میں نکاح کے بارہ میں تین اقوال ہیں :۔

(۱) نکاح ہو جاتا ہے اولیاء کو فسخ کا اختیار ہے (۲) جب تک اولاد پیدا نہ ہو اختیار رہے اولاد پیدا ہونے پر وہ بھی باقی نہیں رہتا (۳) غیر کفو میں نکاح ہوتا ہی نہیں۔

مولانا عبدالحیٔ لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا :۔ "النکاح فی غیر الکفو غیر جائز و علیہ فتویٰ قاضیخان وھذا اصح و احوط"

اور قاضی خانؒ کو علامہ شامیؒ نے من اھل التصحیح الترجیح فرمایا ہے۔ آجکل کے حالات کے پیشِ نظر کفو کا مشروط ہونا ضروری ہے، کئی شرفاء کے خاندان شرافت سے خالی ہو چکے ہیں۔ نسب اگرچہ

© rasailojaraid.com